مبنی ۱۴۲ موضوعات پر سفارشات کا مجموعہ ہے۔ موضوعات نہایت متنوع ہیں، یعنی اقتصادیات سے لے کر طبعیات تک، طب سے لے کر سیاسیات تک، معاشرتی امور سے لے کر تہذیبی امور تک، نیز عقائد اور فقہی امور بھی اس میں شامل ہیں۔ مغرب میں بسنے والے مسلمانوں کے خصوصی مسائل سے متعلقہ جوابات اور حل بھی اس میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹکنالوجی نے جس طرح معاشرتی ڈھانچوں پر شدید اثرات مرتب کیے ہیں اور اس وجہ سے جن الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان پر بھی اس کتاب میں بحث کی گئی ہے، مثلاً برقی بنک کاری نظام بالخصوص کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے حوالے سے مسائل کا جواب دیا گیا ہے۔

گلوبلائزیشن پر اکیڈمی کی ۱۰ سفارشات گلوبلائزیشن کے پیچھے کام کرنے والی مغربی طاقتوں کے منفی عزائم سے نبٹنے کے لیے دی گئی ہیں۔ عقائد کے حوالے سے قادیانیت اور بہائیت کی بابت قراردادیں اور سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ اجتہاد کا دروازہ بند ہے، انھیں اس ادارے کی تحقیقات اور علمی کام پر ضرور نظر ڈال لینی چاہیے۔ اس کے علاوہ خود عام مسلمانوں میں بھی یہ بات واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ اجتہاد اُمت کی سطح پر مرکزی طور پر بھی جاری و ساری ہے۔ نام نہاد ماڈرن اسلام کی تبلیغ کرنے والوں سے مکالمہ کرنے والوں کے لیے بھی یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ مجموعی طور پر اکیڈمی، نیز ناشر لائقِ تحسین ہیں کہ انھوں نے ان قراردادوں اور سفارشات کو جو اُمت کے اجماع کے ساتھ تیار کی گئی ہیں، شائع کیا اور اُردو دان طبقے کے لیے پیش کیا۔ اس کتاب کے آخر میں اشاریہ دیا گیا ہے جس سے کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔ (محمد الیاس انصاری)

**Islam & The Clash of Civilizations** [اسلام اور تہذیبوں کا تصادم]، ڈاکٹر اقبال ایس حسین۔ ناشر: ہیومینٹی انٹرنیشنل، ۱۴۔ کرشن نگر، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۳۸۰۔ قیمت: ۶۰۰ روپے/۲۰ امریکی ڈالر۔

عالمِ اسلام اور عالمِ کفر کے درمیان تہذیبی و سیاسی غلبے کی کش مکش پر سیکڑوں کتابیں، ہزاروں مقالے اور لاکھوں صفحات پر پھیلے ہوئے مضامین، تجزیے اور رپورٹیں یہ ثابت کرنے کے